

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر آدمی کو روشن کرتا ہے۔

نمبر ۵ جلد ۲ | لودیانہ ۱۱ دسمبر ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۲ آنہ

گلدستۂ اخبار

امیر کابل کا وکیل براہ راست لاٹ صاحب کے پاس کلکتہ میں داخل ہوا ہے = روس کی فوج ہرات کیطرف پیش قدمی کر رہی ہے = ہرات چار سردار جو باختیار ہیں روسی فوج کے افسران سے خفیہ خط و کتابت کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں = قندھار میں اب یہہ مشہور ہو رہا ہے کہ افغان کمیشن کے ساتھ روسی افسران کوئی معاہدہ نہیں کرینگے بلکہ روسی سابقہ عہد نامہ کو بھی توڑنا چاہتے ہیں = مہدی کاذب کی بابت بذریعہ تار خبر آئی ہے کہ وہ سوڈان میں فوت ہو گیا ہے = خدیو مصر کو فرانس والے کہتے ہیں کہ تم انگریزوں کے بھروسہ پر مست رہو بلکہ دس کروڑ روپیہ لیکر ہمسے ملک کا انتظام کرو = سلطان روم کو روس کی طرف سے پیغام پہنچا ہے کہ اب انگریزوں سے جنگ ضروری کرنا پڑیگا اپنے افسران میں سے جسوقت ضرورت پڑے کسیقدر افسر دیدینا = یمن کی بغاوت کا زور ترقی پر ہے اور باغیوں کی جماعت بڑے بڑے شہروں کو لوٹ رہی ہے = خراسان میں بدامنی پھیل رہی ہے کیونکہ اب خراسان کا گورنر خود مختار ہو گیا ہے مہلک ملک کا انتظام اُس سے نہیں ہو سکتا ہے۔ غزنی میں افواہ ہے کہ امیر کابل انگریزوں کیطرفداری کرتا ہے مگر جب موقع جنگ روس کا آئیگا تو امیر انگریزوں کی طرفداری نہیں کرے گا = عدن سے خبر آئی ہے کہ فرانس والے حدود عدن میں اپنا دخل کرنا چاہتے ہیں اور اسیواسطے وہاں فرانس والوں کی بڑی جماعت مقیم ہے = کابل شہر میں امیر کا کچھ عمدہ انتظام نہیں ہے اور بہ نسبت سابق کے اب رعب بھی کم ہو گیا ہے = افغانستان کا وزیر اعظم ہرات کی طرف ایک ہزار سپاہ لیکر روانہ ہوا ہے تاکہ اُسطرف کی بدعملی کو رفع کرے = حاکم جلال آباد کے پاس حکم پہنچا ہے کہ بہت جلد بقایا مالگذاری سال گذشتہ وصول کر کے روانہ کرو مگر حاکم مذکور نے جواب لکھا ہے کہ میرے علاقہ کے لوگ فساد پر آمادہ ہیں اور محصول سے انکار کرتے ہیں = برہما میں خانہ جنگیاں بکثرت ہو رہی ہیں اور وہاں کی پولیس سے کچھ انتظام نہیں ہو سکتا ہے = کلکتہ میں حضور وائسرائے کی آمد آمد پر خوشیاں ہو رہی ہیں = فرانس والوں نے شاہ چین کو لکھدیا ہے کہ اگر صلح چاہو تو صوبہ فارموسا ہمارے حوالے کر دو ورنہ جنگ جاری رہیگا = افغان کمیشن آجکل سردی سے تنگ آ رہی ہے = سوڈان کیطرف جو فوج انگریزی حملہ کرنیکو گئی ہے ابھی وہ سوڈان سے ۲۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے = کولمبو میں جو فساد ہوا تھا اُسکے مفسد ایک سو آدمی قرار دیئے گئے اور وہ گرفتار بھی ہو گئے ہیں = ریاست بیکانیر میں بھی دقت پیش آ رہی ہے = کیپ گڈ ہوپ سے خبر آئی ہے کہ باغیوں نے ابھی تک اطاعت قبول نہیں کی بلکہ جنگ پر آمادہ ہیں = چین اور فرانس کے جنگ کے باعث بھی ہندوستان کی تجارت میں نقصان عاید ہوا ہے اور اب زیادہ نقصان کا اندیشہ ہے = مدراس میں واٹر ورکس کا تالاب پھٹنے سے ۲۵ آدمی اور ایک ہزار جانور مر گئے = پشاور میں دو سو افغان خراب خستہ حالتیں داخل ہو گئے ہیں =

نور افشاں

تھیاسفی

——ہندوستان کے عام لوگ تھیاسفی مذہب کو جو اِس ملک میں ایک نیا شگوفہ کھلا ہے صحیح سمجھیں خواہ غلط لیکن ہمکو اس کہنے سے انکار نہیں ہے کہ چند اشخاص اُسکے معتقد ہو گئے ہیں اور اکثروں کو متلاشی پایا جاتا ہے- ان لوگوں میں بعض ایسے یورپین بھی شامل ہیں جنکا تھیاسفسٹ بنجانا یا عیسائی مذہب چھوڑکر کسی اور مذہب کو اختیار کر لینا کچھ تعجب کی بات نہیں ہے کیونکہ مثل مشہور ہے کہ آدم کی اولاد کبھی لامذہب نہیں رہ سکتی اور ساتھ ہی ساتھ یہہ کہ ہر ایک مذہب پر جیسا چاہئے دائم بھی نہیں رہ سکتی ایسا ہی بہت لوگ جو آگے عیسائی کہلاتے تھے اور لوگوں کے سامنے اپنے عیسائی ہونے کا فخر کر کے دینداروں میں مشہور تھے اگر کچھ دن کے واسطے تھیاسفسٹ بنکے اسکا فخر کرنے لگ جاویں تو کچھ عجب نہیں ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ تھیاسفی نے ابتک ہندوؤں کے درمیان چنداں رواج نہیں پایا باوجودیکہ یہہ مشہور ہے کہ ہندوستان کے لوگ اُس مذہب کا جسمیں انگریزوں کو اپنا مذہب چھوڑکر شامل ہوتے دیکھتے ہیں زیادہ قدر کرنے لگ جاتے ہیں- کرنل الکاٹ صاحب میڈم بلوٹسکی کے ان شاگردوں میں سے نہیں ہیں جنپر پورا اعتماد ہو سکے یہہ وہی کرنیل ہیں کہ ایکدن زورآسٹر کے چیلے بنکر بمبئی کے پارسیوں کو ان کے پرانے دین کی مردہ رسومات کے زندہ کرنے کی ترغیب دینے لگ گئے تھے اور پھر لنکا میں لودھ متی بنکر بودھ والوں کے ساتھ اُنکے مقدس پیڑ کے بونے میں امداد دیتے رہے سچ ہے گور گور بدیا اور سر سر مت +

فقط

مسکرات

——برہما کے ایک اعلیٰ افسر کا قول ہے کہ افیون اور شراب دونوں اس ملک کے لئے بھاری لعنتیں ہیں اور ان بلیات کے مقابلہ کے واسطے موجودہ کل یعنے انتظام گورنمنٹ بالکل ناقابل ہے موجودہ انتظام سے گورنمنٹ کو محصول کی بیشک بھاری رقم ہاتھ آتی ہے لیکن یہہ محصول لوگوں کے خون سے جمع ہوتا ہے- ہندوستان کے سال خوردہ لوگ خصوصاً دیہات کے پرانے زمیندار نشہ خوری کی عادت پر سخت واویلا کرتے ہیں جبکی نظیر وہ خود بنے ہوئے ہیں اور اپنے بچوں پر سے والدانہ اختیارات کھوئے بیٹھے ہیں ان لوگوں کی بڑی فریاد یہہ ہے کہ شراب ہمارے درمیان بسبب کثرت دوکانات شراب کے بڑھ گئی ہے کیونکہ جن مقامات میں آگے اسکا نام بھی نہ تھا وہاں اب اُسکے خم کے خم بھرے رہتے ہیں فہمیدہ لوگ ان خرابیوں کا الزام گورنمنٹ پر دھرتے ہیں اور جب گورنمنٹ کی لاپرواہی کیطرف دیکھا جاتا ہے تو یہہ الزام چنداں بیجا نہیں معلوم دیتا- کیونکہ جب تک افیون اور شراب کی دوکانوں کو صرف حاطہ میں بیچنے کا لائسنس ملے اور دوکان سے باہر ان چیزوں کا لیجانا خواہ وہ کیسی ہی قلیل المقدار کیوں نہ ہوں جرم نہ قرار دیا جاوے تب تک ملکی بہبودی اور ذاتی ترقی کی امید نہیں کیجاتی- یہہ تجویز گو چھوٹی ہے لیکن بہت سی خرابیوں اور نقصانوں کو روک سکتی ہے- افیون یا شراب کی دوکان خواہ کسی صورت یا کسی جگہ یا کسی حالت میں ہو بہرحال بد اخلاقیوں اور قومی خرابیوں کا چشمہ ہے +

جب ہندوستان کے اعلیٰ درجہ کے حکام مقتدر دلیر ہو کر ان خرابیوں کی بابت بولنے لگ گئے ہیں تو یقین ہے کہ اس ملک کی بہبودی کی امیدیں قائم ہو جائیں گی مہذب دنیا ابھی آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں ملنے لگی ہے اور ان خرابیوں کو جن کا کوئی شی معاوضہ نہیں بن سکتی ذرا ذرا دیکھنے لگی ہے اس سے قوی امید ہو سکتی ہے کہ آئندہ زمانہ کی تہذیب شراب خانوں کو اور زیادہ ترقی کرنے نہیں دے گی گو یک دست ترک کا معاملہ ابھی کوسوں دور ہے لیکن یہہ بھی غنیمت ہے کہ ایک ہوا اس طوفان کے روکنے کے لئے جو ملک کے غارت کرنے پر آمادہ ہے کچھ نہ کچھ تحریک تو پیدا ہوگی +

قومی رسوم کی پابندی

ہندوستان میں بچپن کی شادی کی روک اور بیوگان کے عقد ثانی کی ترغیب پر اکثر اخبارات زور دے رہے ہیں ماہواری رسالے بھی انہیں مضمون پر نکلتے ہیں اور انہیں پر جابجا لکچر دیئے جاتے ہیں لیکن افسوس کہ لوگ زبانی تو انکا لوہا مانتے ہیں پر عمل کرنے سے ڈرتے ہیں- یہہ ٹھیک ہے کہ برہم سماجیوں اور بعض اور گمنام ہندوؤں نے ان رسوم کو ترک کر دیا ہے لیکن اکثر اشخاص جنمیں قوم کے رعب و داب والے لوگ شامل ہیں اور نیز وہ جوان رسومات کی برائیوں کے قائل ہیں اپنے باپ دادا کی رسوموں کے ترک کرنیکا مطلق خیال نہیں کرتے- وہ بڑوں کی عقلوں کو بڑا سمجھتے ہیں اور انکی مخالفت کو گناہ قرار دیتے ہیں حالانکہ بڑوں کا زمانہ وہ تھا جبکہ دنیا کی عمر ابھی نابالغ تھی اور آدمیوں کی عقلیں بچوں کے برابر تھیں اب وہ زمانہ ہے کہ جس میں دنیا کی عمر بڑھی ہوئی ہے آدمی دن بدن عقل میں علم میں تجربے میں ترقی کرتے جاتے ہیں اور پرانی رسومات کے فوائد یا نقصانوں کو خوب پہچانتے ہیں اب چاہئے تھا کہ نقصانی رسومات کو پرانی ہنڈی کی طرح پھینک دیتے لیکن افسوس کہ جان بوجھ کر اندھے کنوئے میں گرے جاتے ہیں اور ایک دوسرے کے منہ کی طرف تاکتے ہیں کہ کون پہلے نکلنے کی جرات کر کے ہمارے لئے راستہ کھولتا ہے- اصل پوچھو تو یہہ رسمیں ہندوستان کو



کبھی نہیں چھوڑینگی جب تک کہ لڑکے تعلیم یافتہ جوان لڑکے مقابلہ پر کھڑے ہوکر ایسی شادیوں سے انکار نہ کیا جاوینگی مرضی کے مخالف ہیں اور اپنے گھروں میں آرام نہ لینے دیں تا وقتیکہ اپنی اندھی بہنوں کے دوسرے عقد نہ کروالیں +

نقصانی تعلیم

—— خراب کتاب خراب رسالے یا خراب اخبار لڑکوں کے حق میں نہایت شریر مصاحب ہیں جو شریر رفیقوں سے بڑھکر اُنکے اخلاق کو بگاڑتے اور سلامتی کے راستہ سے بھٹکاتے ہیں - ہر ایک ماں باپ کو چوکس رہنا چاہیے کہ جو کچھ لڑکے پڑھیں اُنکی نظر سے باہر نہ ہو خصوصاً گندے رسالے اور فیقسم کے اخبار - کیونکہ آج کل بیشمار ہفتہ وار یا ماہواری پرچے ایسے نکلتے ہیں جو مغلظات اور شہوت پرستی کے خیالات سے مملو ہوتے ہیں اور اُنکا پڑھنا معصوم بچوں کی روحوں پر ایسا خراب اثر ڈالتے ہیں جیسا زہر ہلاہل ایک تندرست جسم پر - بہت سے ان پرچوں میں سے کثرت کے ساتھ اشاعت پائے ہوئے ہیں اور ویسے ہی کثرت سے برائی اور گناہوں کے بیج پھیلاتے ہیں عام اخلاق کو بگاڑتے ہیں - خیالات کو خراب کرتے ہیں اور کمزور اور نامحفوظ بچوں کو معصومیت کے راستہ سے پھیرتے ہیں - بچوں کے لئے پہلے زمانوں میں ایسے خطرے نہ تھے جیسے زمانہ حال میں ہیں اور اسیواسطے ایسے دشمنوں سے خبردار رہنا جو بچوں پر وقت بے وقت حملہ کرنیوالے ہیں ہر ایک ماں باپ کا بھاری فرض ہے پس بچوں کے حالات کو ہر وقت زیر نظر رکھنا لازم ہے تاکہ وہ ایسے مہلک داغوں سے اپنی زندگی کو پاک رکھیں اور آیندہ خاندان پر کسی بدنامی کا دھبہ نہ لگادیں +

پند سودمند

—— رفاقت کرو تو نیکوں سے کرو ورنہ کسی سے نہ کرو - کبھی بیکار نہ رہو اگر تمہارے ہاتھ میں کوئی کام نہیں تو دلکی درستی میں مصروف رہو - ہمیشہ سچ بولو جب کسی آدمی سے بات کرو تو اُسکے چہرہ پر نظر رکھو گندی اور کفر کی باتیں کبھی مت سنو - اگر کوئی شخص تمہارا عیب نکالے تو تم اپنی زندگی کو ایسا بے عیب بناؤ کہ عیب جو کو لوگ جھوٹھا سمجھیں جب تم بستر خواب پر جاؤ تو دن کے گذرے ہوئے کاموں پر خوب غور کرو اچھے کاموں سے خوش اور بروں سے پچھتاؤ - مذہب کی بات تمسخر کے ساتھ مت کرو - اگر خوش رہنا مانگو تو گناہ سے پرہیز کرو - دنیا میں عزت کے ساتھ رہنا مختصر طریق یہہ ہے کہ جیسے تم فی الواقع ہو ویسے ہی صورت میں دکھلاؤ +

اجرام فلکی کے فاصلے

—— ولائیت میں پرفیسر بنگ صاحب رئیس بوسٹن نے اپنے لکچر میں یہہ بیان کیا کہ زمین کا قطر ۸۰۰۰ میل ہے - اگر خط استوا کے ساتھ ساتھ ایک سیدھی سڑک بنائی جاوے اور اُسپر فی گھنٹہ ۴۰ میل کی رفتار سے ریل چلائی جاوے ٹھہرنے کا سٹیشن کہیں نہ ہو تو ۲۶ دن رات میں دورہ ختم ہوگا - چاند کا فاصلہ زمین کے قطر کی نسبت ۳۰ گنا ہے یعنے قریباً ۲۴۰۰۰۰ میل - پر جب ہم سورج کی طرف دیکھتے ہیں تو اُسکا فاصلہ چاند کے فاصلہ سے چار سو دفعہ زیادہ پاتے ہیں یعنے ۹۵۰۰۰۰۰۰ میل اگر ہم زمین سے سورج تک کسی ایسی ریل میں سوار ہوویں جو فی گھنٹہ ۴۰ میل چلتی ہو اور کبھی ٹھہرنی نہ پاوے تو ہم ۲۶۵ سالوں سے کچھ زیادہ عرصہ میں سورج تک پہنچینگے +

ساران زمان

بٹالہ انجمن ہمدردی حیوانات

شکر کا مقام ہے کہ اس مسکین انجمن کی دعا اور زاری بجناب باری قرین اجابت ہو رہی ہے جب تیر آہ - بہدف مراد پہنچا - عالیجناب (فرزند سعادت نشان حضرت قیصر ہند راجہ بکرم سنگھ صاحب بہادر والئے فرید کوٹ) دام اقبالہٗ و اجلالہٗ و نوالہٗ نے رحم ذاتی اور فیاضی جبلّی سے اس انجمن کی شکستہ حالی پر ترس کھاکر چار سو روپیہ عطا فرمایا اور نیز دیگر صاحبان ذیشان نے اپنی اپنی علو ہمتی سے چندہ دینے اور ہر قسم کی ہمدردی کرنے سے انجمن کو مشکور فرمایا - جنکا ذکر سابق ازیں درج اخبارات ہوچکا ہے - اسوقت بطور نمونہ صرف بعض اصحاب کا ذکر کیا جاتا ہے - جناب باوا نہال سنگھ صاحب ٹھانہ دار سوتل علاقہ انبالہ خوب سرگرمیاں دکھا رہے ہیں - مولوی شیخ احمد صاحب سفیر انجمن کی نمایاں کارگذاریاں رپورٹ سے بخوبی ظاہر ہو جائینگی - اسوقت انجمن کی جانب سے رپورٹ چھپوانے کا اہتمام بمقام لاہور انکو تفویض ہے - نیز جناب سردار ہرنام سنگھ صاحب آنریری مجسٹریٹ کھرڑ قصبہ کھرڑ میں مشکور کوششیں فرما رہے ہیں چنانچہ انکا عزم بالجزم یہہ ہے کہ اس شریف قصبہ میں شاخ انجمن قائم کیجائے - انجمن بٹالہ اس خوش خبری کو سنکر نہایت محظوظ اور مسرور ہے سرکاری گوبند پورہ میں بابو کالشی رام صاحب ہیڈ ماسٹر اور باوا میا سنگھ صاحب اور بابو جوزف صاحب - اور تحصیلدار

میں ڈاکٹر بدرالدین صاحب - اور منشی عمرالدین صاحب ہیڈ ماسٹر کار نمایاں کر رہے ہیں - چنانچہ اُس جگہ دو بے رحم ظالموں کو جنکے ظلم سے دو بے زبان گھوڑوں کی زبانیں رسی سے باندھ رکھنے کے باعث چر گئی تھیں شاخ انجمن فتحگڈھ کی پیروی سے محکمہ تحصیل بٹالہ سے ایک ایک ماہ کی قید کی سزا ہوئی - اس کارروائی سے عوام کے دلوں پر بہت اثر پیدا ہوا - اور خوب ظاہر ہو گیا کہ بے زبانوں کے وکیل بھی انکی وکالت کر رہے ہیں +

حاجی غلام محمد صاحب مدرس - اور بابو علی محمد صاحب بٹالہ میں سرگرم کار ہیں - سید محمد علی شاہ صاحب ممبر کمیٹی لوکل سلف بٹالہ نے دریا دلی سے پانچ روپیہ چندہ - اور سردار شیر سنگھ صاحب ... بٹالہ نے ایک روپیہ بابت فیتہ اور ایک روپیہ بابت چندہ ماہوار ی - شیخ سلطان بخش صاحب ... سابق کوتوال بٹالہ نے ایک روپیہ چندہ اور آٹھ آنے بابت فیتہ عنایت فرمائے - مسٹر ہیمین صاحب پنشادر میں ہمدردی کی نمایاں کارروائی کر رہے ہیں آج انکا خط مجکو ملا اور سردار سردھا سنگھ صاحب رئیس جابل ضلع چابل میں جلسہ ہمدردی کرتے ہیں اور آٹھ آنے بابت فیتہ عنایت کئے +

بورڈنگ سکول بٹالہ کے خوردسال طلباء خود کبھی گھوڑے کو مارنے سے باز رہتے ہیں - اور دوسرے ہم عمروں کو ایسے امر قبیح بے رحم سے روکتے ہیں - اس انجمن کی برکت سے چھوٹے لڑکے رحم کی کیا ہی خوب تعلیم پا رہے ہیں ایکدفعہ ایک لڑکے رام چند نامی نے چند پرندوں کو ایک ظالم کے ہاتھ سے چھوڑایا - اور ایک دفعہ حفیظ اللہ نے دو پرندوں کو کسی قسم کے عذاب سے چھوڑایا - اور آر تھوڑا اونے تین پرندوں کی جانکو بچایا - اور آر ٹھوڈا اور غلام قادر - جانی محمد حسن - بچھمن - اور جانی قزن وغیرہ اطفال نے دفعاً فوقتاً کئی بے زبانوں اور پرندوں کی جان سے عذاب کو روکا - اور معمولی مٹھائی ناکھانا منظور کرکے اپنا خاص پاکٹ منی کو اس کار خیر پر صرف کرنے میں دریغ نہ کیا - مبارک ہو یہہ انجمن جسکی مدد عالیشان راجگان سے لیکر خوردسال بچوں تک کر رہے ہیں - اس انجمن سے رحم کی اشاعت اور رقت قلبی اور نرم دلی کے فوائد توقع ہر ہو رہے ہیں - علاوہ بریں ایک اور یمن اور برکت اس میں مضمر ہو جسکا مقدس نام - (**اتفاق باہمی**) ہو - کیونکہ ہر گروہ اور فرقہ شیریں لفظ (رحم) کی حلاوت پر فریفتہ ہو اور اُسکی ملاحت کا شیفتہ ہو اور یہی پیارا لفظ اس انجمن کی علت غائی ہو - پس یہہ انجمن اتفاق کی کارکن اور نفاق کی بیخ کن ہو - (**بے اتفاقی کا نتیجہ**) بٹالہ میں ان دونوں چند میراسیوں نے شیخ امیر بخش جاگیردار کی دستار اُتار کر - اور اُنکے خلف الرشید شیخ برکت علی اپیل نویس کو کلمات ناشائستہ بولکے بہت بے عزت کر ڈالا - سنا جاتا ہو کہ بھائیوں نے بے اتفاقی کے باعث انکا ثبوت بگاڑ دیا - اسلئے عدالت سے حق رسی نہ ہو سکی - (**او اتفاق - او اتفاق**) تو کہاں ہو - اس ہمارے مظلوم ملک پر جو نفاق کے بغض ظلم میں گرفتار ہو رہا ہو (**جلد آ - جلد آ**) کہ

اے آمدنت باعث آبادے ما

المشتہر

فقیر قدرت اللہ آنریری سکرٹری انجمن بٹالہ

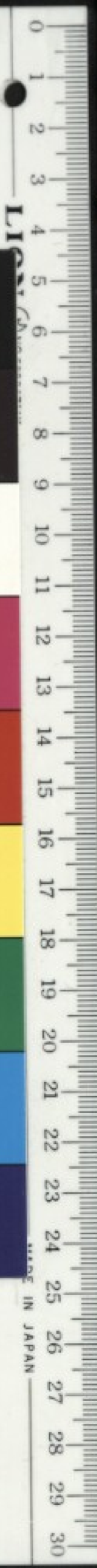
چوہوں پر آفت

اس سے چوہے چوہیاں گربہ کھیاں چیونٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ وغیرہ سب دفع ہو جاتے ہیں قیمت سات روپے فی پیکٹ ... پی ایس - ہیڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہو +

افغانسی حد کمیشن

ہم اپنے ناظرین کو مطلع کر چکے ہیں کہ افغان سرحدی کمیشن کی انگریزی جماعت برخلاف اُن تمام خوفناک احتمالوں اور گمانوں کے جو اُسکے سفر کی مشکلات اور امیر کابل کے دو رخی جوابوں پر گو نہ یقین کے ساتھ مبنی کئے جاتے تھے - بخیریت تمام منزل مقصود پر پہنچ گئی جہانکہ اب وہ اپنے افسر اعظم جنرل لمسڈن صاحب کے ہمراہ - روسی جماعت کے انتظار میں مقیم ہو - اس مقام پر سب سے بڑی شکایت موسم کی سختی کی نسبت سننے میں آتی ہو جو ایسا سرد ہو کہ کچھ نہ پوچھئے - اونٹ گھوڑے اور خدمتگار جو راستہ کی مشکلات کو خاطرخواہی سے طی کرکے اسجگہ پہنچے ہیں - اس کی سختی سے ایسے ٹھٹھر رہے ہیں کہ عجب نہیں بہت سے انمیں سے مر جاویں - اونٹ تو کئی ایک مر بھی چکے - گھوڑے بہت سے قریب المرگ ہیں اور یہی حالت کہاروں کی بھی بتلائی گئی ہو ممبران کمیشن کی صحت اگرچہ ابھی تک متاثر نہیں ہوئی - لیکن اگر انکی آسودہ رہائش کا خاطرخواہ بندوبست جلد نہ کیا گیا تو خیال کیا جاتا ہو کہ - جگر سوز ہوائیں اور قیمتی سرمائی پوشاکیں - اور گرما گرم کباب اور چاء اور دیگر سامان نرم و گرم - موسم کی سختی کے سامنے مطلق کارگر نہو گا - خصوصاً جبکہ دیکھا جاتا ہو کہ ممبران سفارت کو کئی ہفتہ روسی جماعت کی انتظاری میں بسر کرنے پڑینگے یہہ انتظار تمام تکلیفوں سے جو ممبران سفارت انگریزی نے راستہ میں جھیلی ہیں معلوم ہوتا ہو کہ گران پڑیگا - اور یہہ ضروری سمجھا جاویگا کہ ان دنوں کو گذارنے کے لئے ایک خاص مکان تعمیر کیا جاوے جو ایک





حکام کی تمام ضروریات سے آسودہ ہیں +

یہہ بات حیرانی بخش ہی کہ جس حالت میں روس اور انگلستان کے باہمی اتفاق سے کمیشن ہذا مقرر ہوئی روس اسکی شمولیت میں اسقدر سرد مہری ظاہر کرتا ہی بیان کیا جاتا ہی کہ روس کو امید نہیں تھی کہ انگریزی جماعت کبھی کامیابی کے ساتھ اپنے سفر کو پورا کریگی وہ سمجھتا تھا کہ اول تو خود امیر کابل اسکی راہ میں کانٹے بوئیگا۔ اور اگر وہ مغلوب بھی کیا گیا تو خود باشندگان افغانستان جماعت انگریزی کو ہاتھوں ہاتھ لے لینگے اور تقرر کمیشن کی بات کو برسوں پر ڈالدینگے۔ اس خیال میں وہ ایسا مست تھا کہ اُسنے کمیشن میں شمولیت کی تیاریوں کو جان بوجھ کر ڈھیلا چھوڑ دیا۔ اور اسیکا یہہ نتیجہ ہی کہ اسکے افسر نے ابھی تک تفلس سے بھی قدم باہر نہیں دھرا۔ اب جبکہ انگریزی جماعت اپنی لیاقت اور حکمت عملی سے تمام روکاوٹوں کو توڑ پھوڑ کر مقام مقررہ میں براج گئی ہی۔ یہہ خیال کرنا کچھہ مشکل نہیں ہی کہ وہ روس سے اس سستی کا ضرور جواب طلب کریگی اور اسپر سرکاری طور پر زور ڈالیگی کہ تاخیر کو چھوڑ کے میدان میں آئے اور فیصلہ طلب امور کو مناسب طور پر نبٹائے۔ لیکن جو خبریں کہ اسبارہ میں موصول ہوئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہی کہ روس نے اب یہہ حجت پیش کی ہی کہ وہ اپنا وکیل اسصورت میں بھیجیگا اگر اس سرحد کو منظور رکھا جاوے گا جو ۱۸۷۳ع میں منظور کیجا چکی ہی ورنہ نہیں۔ انگریزی گورنمنٹ اسکو نہیں مانتی اور کہتی ہی کہ تمام تحقیقات از سر نو اور مکمل طور پر ہونی چاہیئے۔ پچھلی تحقیقاتیں چندان قابل اعتبار نہیں ہیں۔ کیونکہ اُنمیں وہ غور نہیں کیا گیا جو کہ ضروری اور لازمی تھا۔ دیکھا چاہیئے نتیجہ کیا نکلتا ہی۔ جماعت انگریزی کے سفر میں اگر کوئی مصیبت پیش نہیں آئی تو اسکی وجہ معلوم ہوتا ہی کہ زیادہ تر یہہ بھی کہ خوفناک علاقہ میں سفر نہایت سرعت سے کیا گیا۔ اگرچہ کمتر یہہ بھی تھی کہ کسی مقام کے اندر جماعت داخل نہیں ہوئی۔ ہرات اور فراہ کے گرد اور علاقہ زمینداور میں جوش ضرور پیدا ہوا تھا لیکن پیشتر اسکے کہ لوگ صدمہ پہنچاتے یا اُٹھاتے جماعت گذر گئی۔ اور وہ اسکی خاک اور دھول کیطرف تکتکی لگا کر رہ گئے۔ ۱۳ میل سے ۴۰ میل ہر روز سفر کیا گیا۔ اور اس اُتاولی میں ایک یہہ ہرج واقع ہوا کہ پیمائش اور فوٹوگراف کا کام خاطر خواہ سے نہ ہو سکا۔ خوراک اور سامان رسد ہر جگہ امیر صاحب کی طرف سے ملا۔ اور اس کثرت اور افراط سے کہ ہر جگہ سامان بچ رہا۔ امیر صاحب کی طرف سے تمام حکام علاقہ کے نام تاکیدی خطوط پہنچے ہوئے تھے کہ سفارت کی حفاظت کا خیال رکھیں اور لوگوں کو اُٹھنے نہ دیں۔ ہرات کے حاکم نے نہ فقط سفارت کا استقبال کیا بلکہ اسکو فوج کی قواعد دکھائی۔ لیکن سب شہر کے باہر تھے شہر میں کسیکو نہیں جانا ملا۔ باقی حالات جو قابل شنید ہیں مختصر طور سے کسی آئیندہ موقع پر درج کئے جاوینگے +

اخبارات دفتری

کیمپ کوہستان براہ کوئٹہ ۲۰- نومبر بارش ہوگئی اور سفر ۲۴- نومبر تک ملتوی کیا گیا۔ ابھی بادل کی طرف سے اندیشہ ہی۔ موسم گرم ہی گرم پارچات آدمیوں اور جانوروں کے لیئے بتدریج مگر یقینی طور پر آرہے ہیں۔ ۲۴- کو کیوری مقام چشمہ سبز کی طرف کوچ کریگی اور ایکدن وہاں مقام کریگی تاکہ افغانی بھی پہنچ جاوے جنرل سر پیٹر لمسڈن صاحب ۱۰ نومبر و ۵ سپاہیوں کے ساتھہ چشمہ سبز سے روانہ ہو جائینگے۔ کرنیل رجوے صاحب نے کپتان ڈیورنڈ اور کپتان ڈیمی لیسوی کو اُن کے ہمراہ کیا ہی اور میجر ہولیچ صاحب رائل انجینئر بھی جنرل موصوف کی پارٹی کے ساتھہ جائینگے۔ خود کرنیل رجوے صاحب براہ راست مقام چار شنبہ کو تشریف لیجائینگے۔ جہاں جارٹ سے ہیڈ کوارٹر کا مقام رہیگا جنرل موصوف مقام بنجدہ کی سیر کر کے پارٹی کے ساتھہ شامل ہو جائینگے۔ علاوہ ازیں پیمائش کی دو علیحدہ پارٹیاں ہوگئی ہیں جو مقرری تاریخوں پر مقام معلوم پر باہم آملینگی۔ صیغہ پیمائش کی بھی جدا جدا پارٹیاں ہوگئی ہیں اور جبتک موسم اجازت دیگا کام کرینگی۔ اور اس قسم کا کام بلاشبہ نہایت قابل قدر ہوگا +

پل خاتون اور پل خشت پر انگریزی طرف سے روسیوں کی چوکیوں کے قائم ہو جانے نے اس ملک کے لوگوں میں بڑا جوش پیدا کر رکھا ہی +

کلکتہ ۴- دسمبر ہز ایکسیلینسی حضور وائسرائے اور لیڈی ڈفرن صاحبہ کل شام ۴- بجے پر ۱۵ منٹ گزرے وارد کلکتہ ہوئے اور اسٹیشن پر جو نہایت عمدگی سے آراستہ کیا گیا تھا دیسی سوسائٹی کے چیدہ چیدہ اشخاص نے استقبال کیا۔ ایسٹرن بنگال ریلوے کے والنٹیروں کا ایک اعزازی گارڈ تھا۔ اور اسٹیشن سے گورنمنٹ ہوس تک سڑک پر پردیسیوں کا ہجوم تھا اور بڑا جوش اور سرگرمی ظاہر کر رہے تھے +

کلکتہ ۲- دسمبر دیسی فرقہ نے حضور وائسرائے کے اعزاز کا ایک عظیم اور بے نظیر ثبوت دیا جسمیں دو لاکھہ آدمیوں سے زیادہ حصہ لیا پلیٹ فارم پر مہاراجہ دربھنگہ اور مہاراجہ وزیانگرم اور کلکتہ کے مشہور خاندانوں کے اشخاص جنمیں اس صوبہ کے پانچسو شرفا امرا اور رؤسا شامل تھے جمع تھے۔ لڑکیوں نے گلدستہ پیش کئے اور

شیلدہ سے گورنمنٹ ہوس تک محرابوں اور جھنڈیوں وغیرہ سے آراستہ تھی- لوگ پھول برساتے اور زور سے خوشی کے نعرے مارتے تھے اور سڑک کے کچھ فاصلہ پر باجے والے کھڑے مرحبا سرائی کر رہے تھے بعض پرائیویٹ انسٹیٹیوٹ سنوں نے بھی جلوس بھیجے تھے +

عدن ۲- دسمبر جہاز تسمانیا ۲- ماہ حال کو ڈاک اور لارڈ صاحب کو لیکر آج ۵ بجے شام کے یہاں سے روانہ ہوا- یہاں پر ہز لارڈشپ کا بہت عمدگی سے استقبال کیا گیا تھا +

لنڈن ۲- دسمبر- ڈنگولا سے ایک تار اس مضمون کا آیا ہے کہ مدبر کو معلوم ہوا ہے کہ مہدی فوت ہو گیا +

لنڈن ۳- دسمبر- لارڈ رینڈلف چرچل اگنبوٹ موسومہ روہیلا میں ہندوستان کیجانب روانہ ہوئے +

واشنگٹن ۲- دسمبر سینٹ میں ایک مسودہ پیش ہوا ہے کہ چاندی کے سکوں کو ملتوی کر دیا جائے +

بمبئی ۲- دسمبر- پی- او کمپنی کے پاس ایک تار برنڈزی سے اس مضمون کا آیا ہے کہ جہازات آمدہ ہندوستان ونیش سے بری کئے گئے مگر صحت کامل صاف ہونا چاہیئے- اور اب مسافر بمبئی سے برنڈزی کو ہر ایک میل بھیجا سکتے ہیں +

مدراس ۲- دسمبر کپتان ٹیلر صاحب کو جو بنگلور اور لنگر گاہ کے ماسٹر اٹینڈنٹ ہیں سال رواں کے لئے مدراس کا شریف مقرر کیا گیا ہے +

لنڈن ۲- دسمبر گذشتہ شب ہوس آف لارڈز میں اول لارڈ ایڈمیرلٹی نے بحری فوج بحالت کی نسبت ایک کیفیت بیان کی اور کہا کہ انگلستان کا ارادہ ہے کہ اپنی بحری بزرگی کو قائم رکھے- انکے پاس بالفعل ۴۶- آہنی جنگی جہاز ہیں حالانکہ فرانس کے پاس صرف ۳۱- ہیں- اور برٹش گورنمنٹ آئندہ دو سال کے عرصہ میں چار آہنی جنگی جہاز اور دو- ڈیمی اور آیندہ پانچ سال کے عرصہ میں تیرہ تارپیڈو کی کشتیوں کے علاوہ دس تارپیڈو کروزر تیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے- ان مجوزہ آہنی جنگی جہازوں کے علاوہ ۳۱۵- لاکھ پونڈ خرچ ہوگا جس میں ۱۶- لاکھ پونڈ توپوں کا اور ۸- لاکھ ۲۵- ہزار کوئلہ کے اسٹیشنوں کا خرچ بھی شامل کرنا چاہیئے- ہز لارڈشپ نے کہا کہ صاحب سکرٹری آف اسٹیٹ جنگ بالفعل اس سوال پر غور فرما رہے ہیں کہ اپنے حفاظتی مقامات کی درستی کرنی چاہیئے +

ڈبرن ۲- دسمبر کیپ کولونی کے وزیر اعظم نے ایک تقریر کی جس میں اسنے خود کو ڈچ پارٹی سے ہمخیال بیان کیا اسنے باغیان بکوانا لینڈ کی تعریف کی اور سر ہرکیولس رابنسن کی پالیسی کو برا کہا تمام کیپ کالونی میں عام رائے خلاف ہیجان اور جوش پھیلا ہوا ہے +

کلکتہ ۲- دسمبر لفٹنٹ جے اے ایچ وڈورڈ صاحب دسویں نیٹو انفنٹری پر تعینات کئے گئے- لفٹنٹ ڈبلیو ایف ایم جے فریزر صاحب اور لفٹنٹ ایل جے ہاول صاحب ۱۹- ویں نیٹو انفنٹری پر تعینات کئے گئے +

لفٹنٹ ایچ ایف ہالینڈ صاحب ۲۸- ویں نیٹو انفنٹری پر تعینات کئے گئے +

لفٹنٹ وارنی صاحب ۳۲ ویں نیٹو انفنٹری پر تعینات کئے گئے +

واشنگٹن ۲- دسمبر ایک مسودہ یہاں کی سینٹ میں اس غرض سے پیش ہوا ہے کہ امریکہ میں نقرئی سکہ بنانا بند کیا جاوے +

بمبئی ۴- دسمبر میجر جنرل لیسلی صاحب انسپکٹر جنرل توپخانہ شاہی داخل بمبئی ہو گئے- ایک دیسی اخبار میں افواہاً یہہ خبر درج ہوئی ہے کہ حیدر آباد کے فساد کی تحقیقات کے واسطے جو کمیشن بیٹھی تھی اسنے اپنے فیصلہ میں سلطان نواز جنگ پر ایک لاکھ روپیہ جرمانہ کیا- اور کوتوال شہر کو موقوف کر دیا +

سینٹ میری چرچ کو گورنر صاحب بمبئی نے ۴ ہزار روپیہ نقد اور ایک ارگن (باجا) عنایت کیا +

کلکتہ ۴- دسمبر لفٹنٹ کرنل ڈبلیو- ایچ جیکب صاحب سٹاف کار لیس بجائے میجر اے جی کلیر صاحب کے جو فرلو پر گئے ہیں- ۱۶ ویں نیٹو انفنٹری کے دوم افسر کمان مقرر ہوئے- لفٹنٹ ہوائی کو بر صاحب چہارم رجمنٹ گورکھا کے مستقل ونگ اجوٹنٹ مقرر ہوئے جانسے کپتان ہی اے مرسر صاحب ترقی پر گئے ہیں جے- ڈی میر صاحب ڈبلیو اے رمل صاحب کے فرسٹ کلاس ویٹرنیری سرجن مقرر ہو کر ہندوستان کو روانہ ہوئے +

رنگون ۴- دسمبر منڈالی میں سخت سزائیں چاروں طرف سننے میں آتی ہیں- ایک برہمن کو شراب میں بدمست ہونے کے جرم میں کوڑوں سے ہلاک کیا گیا- اسکا ہمراہی ایک یہودی بھی جو انگریزی رعایا سے ہے اسی جرم میں جیلخانہ میں داخل کیا گیا اور اسکو ایسے بید لگے کہ اگرچہ زندہ ہے- لیکن مردوں سے بھی بدتر کمزوریاں تمام جو رہو گئی ہیں +

معسند علاقہ شان پر موخلفنی کی تیاریاں مدہم کی گئی ہیں- اور اہلکاروں نے شاہ کو ترغیب دی کہ





کہ انکو ملائم الفاظ اور اقراروں سے قابو کرنے کی کوشش کی جاوے یہہ ارادہ اسبات کا مظہر ہو کہ شاہ برہما مفسدوں کو مغلوب نہیں کر سکتے- اور خیال کیا جاتا ہو کہ اس سے نہ فقط فساد جاری رہیگا- بلکہ مفسدوں کے حوصلے اور بھی بڑھ جائینگے- اور امن بگڑ جاویگا شاہ برہما کا اختیار اپنے ملک کے لوگوں سے روز بروز اُٹھتا جاتا ہو- اور خوف پیدا ہو رہا ہو- وزراے برہما نے یہہ دیکھکر کہ اُنکے خطوط گم ہو جاتے ہیں- ایک خاص تھیلہ اپنی چٹھیوں کا مقرر کیا ہو جس میں تمام سرکاری خطوط اپنے ہاتھوں سے بند کرکے اور مہر لگا کر وہ تھیلا ڈاک خانہ کے انگریزی افسر کے سپرد کیا جاتا ہو اور ہر ایک حفاظت اس کی کیجاتی ہو کہ کوئی خط اُڑنے نہ پاوے شاہ برہما کے ظلم کے برخلاف جو گرانڈیل جلسہ پچھلے دنوں رنگون میں ہوا تھا- اسکی رپورٹ شاہ برہما کے پاس پہنچ گئی- اسپر محل شاہی میں سخت جوش اور غصہ ظاہر کیا گیا- شاہ نے اپنے تمام مشیروں کو خوب دھمکایا- اور ڈانٹا- اور کہا کہ تم سب لوگ نمکحرام اور بدخواہ ہو جو ایسی خبروں کو مجھسے پوشیدہ رکھتے ہو میں تم سب کو یکلخت برخاست کر دونگا ملکہ نے بڑی کوشش سے شاہ کے غصہ کو ٹھنڈا کیا شاہ نے یہہ دریافت کرنیکے لئے کہ گورنمنٹ انگریزی انکے معاملات میں دست اندازی کریگی یا نہیں اپنے ایک خاص معتبر کو خفیہ طور پر رنگون کیطرف بھیجا ہو- اور مشہور یہہ کیا ہو کہ وہ شاہ کیواسطے کچھہ ضروری اسباب خرید کریگا +

لنڈن ۵- دسمبر ہوس آف لارڈ نے فرنچائز بل پاس کر دیا- پارلیمنٹ کے پھر جمع ہونے کی تاریخ ۱۹ ویں فروری مقرر کیگئی ہو- معاملات غیر کے انڈر سکرٹری آف سٹیٹ صاحب نے ہوس آف کامنز میں بجواب ایک سوال کے بیان کیا ہو- کہ گورنمنٹ انگریزی نے روس سے درخواست کی ہو کہ سرحد سے اپنی فوجیں ہٹالے تاوقتیکہ سرحد افغانستان کا تقرر وقوع میں آجاوے +

لنڈن ۵- دسمبر مہدی کی وفات کی خبر ابھی تک محتاج تصدیق ہو- اور تصدیق ابھی نہیں ہوئی +

کلکتہ ۶- دسمبر عدالت مظفرپور میں پورینہ کے انسپکٹر پولیس لالورام کا مقدمہ ایج دار کیا اور فیصل ہوا- اسپر مسٹر داکر نے اسبات کی نالش کی تھی کہ اُنسے مسٹر مذکور کو ناجائز طور پر حوالات میں رکھا اور بے عزت کیا- اور دھمکایا- سرکاری وکیل مسٹر داکر کیطرف سے پیروی پر تھا- عدالت نے بعد لینے اظہار کے دریافت کیا کہ کوئی ثبوت جرایم مذکور کا لالورام پر عائد نہیں ہوتا- اور حکم دیا کہ وہ رہا کیا جاوے +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم وصحت وفصل پنجاب بابت هفتہ مختتمہ ۲- دسمبر ۱۸۸۵ع

دہلی بخار کم ہوتا جاتا ہو- کاشت فصل ربیع ہوچکی ہو- نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہو +

حصار حصار میں بخار بہت پھیل رہا ہو- لیکن اب تک میں کم ہوتا جاتا ہو- فصل ربیع لہلہا رہی ہو فصل خریف درد ہو رہی ہو +

انبالہ فصل خریف ورد ہوچکی ہو- پیداوار اوسط سے زیادہ ہو- فصل ربیع لہلہا رہی ہو- بخار کم ہوتا جاتا ہو- نرخ اجناس کسیقدر ارزاں ہوتا جاتا ہو +

جالندھر بارش کی ضرورت ہو- صحت اچھی ہو اور فصل ربیع کی امید عمدہ ہو- نرخ اجناس بدستور ہو +

امرتسر صحت اور فصل عمدہ ہو- نرخ غلہ گندم وجوار گران ہوتا جاتا ہو- نرخ دیگر اجناس بدستور ہو +

سیالکوٹ پیداوار فصل خریف اوسط سے زیادہ ہو- کاشت فصل ربیع ہوچکی ہو صحت عمدہ ہو نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہو +

فیروزپور بخار پھیل رہا ہو- فصل خریف درد ہو رہی ہو- کاشت فصل ربیع ہوچکی ہو- نرخ اجناس بدستور ہو +

لاہور صحت عمدہ ہو- فصل اچھی ہو- نرخ اجناس بدستور ہو +

راولپنڈی پیداوار فصل خریف اوسط سے زیادہ ہو- کاشت فصل ربیع قریباً ہوچکی ہو صحت عمدہ ہو نرخ اجناس قریباً بدستور ہو +

شاہپور صحت عمدہ ہو- فصل ربیع کی حالت اچھی ہو نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہو +

ملتان صحت اچھی ہو- کاشت فصل ربیع ہو رہی ہو نرخ اجناس کم وبیش ہوتا رہتا ہو +

ڈیرہ اسمعیل خان صحت اور فصل کی امید اچھی ہو- امید ہو کہ پیداوار فصل ربیع عمدہ ہوگی +

پشاور بارش کی ضرورت ہو- صحت عمدہ ہو- نرخ اجناس بدستور ہو +

کیفیت عام

بارش نہیں ہوئی- بخار ابتک پھیل رہا ہو کاشت فصل ربیع قریباً ہوچکی ہو فصل کی امید عمدہ ہو +

لودیانہ

یکم جنوری ۱۹۰۵ء کے جلسہ کی تیاریاں جو بتقریب اختیار القاب وغیرہ سالانہ لودیانہ میں ہوا کرتا ہے شروع ہو گئی ہیں اور بیرونجات کے نمبرداران و ذیلداران کی شمولیت کے پروانہ صدر سے روانہ ہو گئے ہیں +

سنا جاتا ہے کہ خان بہادر منشی قادر بخش خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر صرف دو ماہ کے واسطے ضلع گورداسپور میں تشریف لیجاوینگے اور پھر لودیانہ میں تشریف لے آوینگے - اگر یہہ امر سچ ہے تو نہایت خوشی کا مقام ہے کہ ایسا ہر دلعزیز حاکم جسکو خاص و عام سے اُنس ہو اور رفاہ عام کاموں میں کمال درجہ ساعی ہو وہ اسی جگہ تشریف لاوے - اس تھوڑے سے عرصہ میں خانصاحب موصوف نے کمال درجہ کی ہر دلعزیزی حاصل کر لی ہے اور شہر کے تمام باشندے دل سے چاہتے ہیں کہ یہہ حاکم ہرگز ہرگز ہمسے جدا نہووے +

یہہ بھی خبر ہے کہ جناب منشی حکیم الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی تبدیلی ضلع کانگڑہ کو ہو گئی ہے - انکی جگہ جناب منشی ابراہیم علی خانصاحب تحصیلدار امرتسر کے آنیکی خبر ہے - اور خان بہادر منشی قادر بخش خان صاحب کی جگہ جناب سردار یار محمد خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع جالندھر سے تشریف لانیوالے ہیں +

ہم صاحبان ممبران لوکل سلف گورنمنٹ لودیانہ کی خدمت میں التماس کرتے ہیں کہ بعض بعض سڑکوں کی حالت نہایت ہی خراب ہو گئی ہے - انکی مرمت کیواسطے کنکر مدت سے پڑے پڑے کناروں پر جم گئے ہیں اور رات کے آنے جانے والونکو سخت تکلیف ہوتی ہے اور بلکہ گر گر چوٹ بھی کھاتے ہیں کیا بجٹ میں گنجایش نہیں ہے کہ انکو درست کرایا جاوے +

تالاب کا پانی جس سے بیماری کا ہر وقت اندیشہ ہے ابھی تک نکالا نہیں گیا اور امید نہیں کہ دس پندرہ روز تک تالاب خالی ہو جاوے - اگر یہہ پانی جلد نکالا جاوے تو اچھا ہے تاکہ بیماری کا اندیشہ دور ہو +

کتوں کے مارنیکا حکم پاس ہو گیا ہے مگر اسکی تعمیل بخوبی نہیں ہوئی ہے رات کو گلی کوچوں میں اسقدر شور ہوتا ہے کہ محلہ والوں کو سونا بھی مشکل ہو جاتا ہے +

۵ - دسمبر کی رات کو ایک چور میاں عبدالرحمن صاحب سوداگر لنگی کے دوکان میں قفل توڑ کر گھس گیا - پاس والوں نے دریافت کیا کہ تو کون ہے اُسنے جوابدیا کہ دوکان کا نوکر ہوں مگر انکو شبہ گذرا مکرر دریافت پر چور بھاگا - مسمی خدا بخش جُفت فروش نے اُسکا تعاقب کیا - چور نے اُسکو ایک ضرب لگائی مگر خدا بخش نے مشن اسکول کے متصل پہنچکر اُسکو گرفتار کر لیا - تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یہہ ایک موچی وکٹفیلڈ گنج کا باشندہ ہے ملزم نے اُسیوقت اقرار کر لیا اور حوالات میں داخل کیا گیا +

نرخ غلہ کا ارزان ہوتا جاتا ہے اور بیماری کی بھی اب زیادہ شکایت نہیں ہے - جو حکیم شہر کے بیماروں کیلئے مقرر ہوئے تھے اب موقوف کئے گئے ہیں - صرف چار حکیم بحال رہے +

کیمسٹری

(یعنے گنجینہ علوم و فنون صنعت)

یہہ - یہہ نایاب اور لاجواب کتاب چند معتبر کتب انگریزی سے ترجمہ کر کر جدید چھاپی گئی ہے جس کے اندر قریب ڈھائی سو کے وہ وہ عمدہ اور مجرب ترکیبیں لکھی گئیں ہیں کہ جو سینکڑوں روپیہ کے خرچ کرنے سے بھی کسی شخص کو معلوم نہیں ہو سکتیں مثلاً اس جگہ دس بیس چیزوں کا نام بھی لکھا جاتا ہے - لوہے اور اسپات پر سونے اور چاندی کا ملمع کرنا - تانبے پر سونیکا ملمع کرنا - زرد سونے کے زیور کو تیز رنگ کرنا - تانبے کو سفید کرنا - گلٹ بنانا - سنہری روشنائی بنانا - جادو سے تصویر کو غایب کرنا - اور پھر اُسکو ظاہر کرنا - کتابوں اور تصویروں کے کناروں کو سنہرا کرنا - پارہ کی قلعی برتنوں پر کرنا - صابن بنانا - ریشم پر سب قسم کے رنگ چڑھانا - اون رنگنا - دیا سلائی بنانے کی ترکیب - ہر ایک قسم کی سبز و سرخ آتش بازی بنانے کی ترکیب جس کے اندر ہوائی ستارے بھی شامل ہیں - ہر ایک قسم کی روشنی بنانے کی ترکیب سنہرا مینہہ برسانا - چینی کے برتنوں پر روغن کرنا - کلابتوں اور لیس وغیرہ کو صاف کرنا - ریشم کا کپڑا اور ریشم صاف کرنا - برف جمانے کی ترکیب - گرم پانی میں غوطہ دینے سے چاندی کا فوراً ملمع ہو جانا - سنہری گلٹ کرنے کا عمدہ پوڈر - آئینہ پر قلعی کرنا - شیشہ کے گلاسوں پر نقش و نگار سنہری اور ہر رنگ کے کرنا - پتھر پر طلسمی چیزیں نمایاں کرنا - طلسمی خط دیواروں پر بنانا - طلسمی سانپ بنانا - طلسمی شیشہ بنانا - جادو کی نیلے رنگ کی تصویر بنانا - ٹوٹا ہوا شیشہ جوڑنا - چینی اور لیمپ کو سن کرنا اور پھر اُسپر نقش و نگار ظاہر کرنا - موتی کو جلا کرنا - طلسمی روشنائی اور ہر ایک قسم کی روشنائی بنانا - غرضکہ اسی طرح قریب ڈھائی سو کے وہ وہ عمدہ اور نایاب ترکیبیں اس کتاب میں درج ہوئی ہیں کہ جو بیحد تعلق رکھتی ہیں - اور ہر ایک دوا کا نام حروف انگریزی میں بھی لکھدیا ہے تاکہ پڑھنے والوں کو آسانی ہو کتاب کیا ہے گویا گنجینہ علوم ہے شائقین جہانتک جلد ممکن ہو اس کتاب کی خریداری میں پیشدستی فرمائیں کیونکہ یہہ چیز باربار دستیاب نہ ہوگی قیمت صرف دو روپیہ معہ محصول ڈاک ہے فقط درخواست بھیجدینے پر گھر بیٹھے قیمت طلب پارسل کے ذریعہ سے ملسکتی ہے قیمت ڈاکخانہ میں دیکر کتاب لیلیں + +

اشتہار محکمہ سرہند

پکائی خشت - کھودوائی راجباہا - و کنکر کے ٹھیکے درکار ہیں - نرخ وغیرہ کی بابت یہاں حاضر ہوکر یا درخواست پر معلوم ہو سکتا ہے +

المشتہر

جی فیرنٹ اسسٹنٹ انجینیر مقام بہمن متصل بٹھنڈہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا

